فوری ریلیز کے لیے: 23/12/2022

گورنر KATHY HOCHUL

گورنر HOCHUL کی جانب سے LGBTQ+ برادری میں نگہداشتِ صحت کے تفاوت کو دور کرنے کے لیے قانون سازی کے پیکیج پر دستخط

مسودۂ قانون (A.9604/S.8937) 18 سال سے کم عمر کے گھر سے بھاگے ہوئے اور بے گھر نوجوانوں کو ان کے طبی، دانتوں، صحت اور ہسپتال کی دیکھ بھال کے لیے رضامندی دینے کے لیے امدادی خدمات حاصل کرنے کی اجازت دیتا ہے

مسودۂ قانون (A.1880A/S.2534A) گھر پر صحت کے سلسلے میں معاونت کرنے والوں اور نرسوں سے مختلف جنسی رجحانات اور صنفی شناخت کے مریضوں کے ساتھ کام کرنے کی تربیت حاصل کرنے کا متقاضی ہے

گورنر Kathy Hochul نے آج قانون سازی کے ایک پیکیج پر دستخط کیے ہیں جو LGBTQ+ برادری میں نگہداشتِ صحت کی تفاوت کو دور کرے گا۔ 18 سال سے کم عمر کے گھر سے بھاگے ہوئے اور بے گھر نوجوانوں کو اپنی نگہداشتِ صحت کے فیصلے خود کرنے اور نرسوں اور گھر پر صحت کے معاملے میں تعاون کرنے والے معاونین کو LGBTQ+ آبادی کے ساتھ کام کرنے کی اجازت دے کر، یہ نئے قوانین LGBTQ+ کے طور پر شناخت ہونے والے افراد کے لیے نگہداشتِ صحت کے مراکز میں تحفظ کو وسعت دیں گے۔

گورنر Hochul نے کہا، "LGBTQ+ برادری کا ہر رکن نگہداشتِ صحت کا مستحق ہے جو دستیاب، قابلِ رسائی اور مساوی ہو۔ یہ انتہائی اہم ہے کہ ہم LGBTQ+ برادری، خاص طور پر کمزور نوجوانوں کے لیے نگہداشتِ صحت کے نتائج کو بہتر بنانے کے لیے نگہداشتِ صحت کا ایک زیادہ دوستانہ، جامع اور تصدیق کرنے والا ماحول بنائیں۔ ہم ریاست نیو یارک میں LGBTQ+ مساوات کی لڑائی میں آگے بڑھنا جاری رکھیں گے"۔

مسودۂ قانون (A.9604/S.8937) 18 سال سے کم عمر کے گھر بھاگے ہوئے اور بے گھر نوجوانوں کو ان کی طبی، دانتوں کی، صحت اور ہسپتال کی دیکھ بھال کے لیے رضامندی دینے کا اختیار دیتا ہے۔ LGBTQ+ نوجوانوں کو گھر سے بھاگے ہوئے اور بے گھر نوجوانوں کی آبادی میں غیر متناسب نمائندگی دی جاتی ہے، جو اس گروپ کا 40 فیصد سے زیادہ ہیں، اور ان گروہوں میں خواجہ سرا اور صنفی غیر موافق نوجوان کی نمائندگی خاص طور پر زیادہ ہوتی ہے۔ موجودہ قانون عام طور پر نابالغوں کے لیے نگہداشتِ صحت کے حصول کے لیے والدین کی رضامندی کا تقاضا کرتا ہے جب تک کہ نابالغ کی شادی نہ ہو یا اس کا بچہ نہ ہو، جو کہ خاص طور پر ایسے نابالغوں کے لیے نگہداشتِ صحت تک رسائی میں ایک بڑی رکاوٹ ہو سکتی ہے جو بے گھر ہیں یا جو اپنے گھروں سے بھاگے ہوئے ہیں۔ یہ قانون ان افراد جو گھر سے بھاگے ہوئے یا بے گھر نوجوانوں کی تعریف پر پورا اترتے ہیں جو گھر سے بھاگے ہوئے اور بے گھر نوجوانوں کے بحران کی خدمات کے منظور شدہ پروگرام یا عبوری آزاد زندگی کے معاون پروگرام میں خدمات حاصل کرتے ہیں، کو اس قابل بنائے گا کہ وہ اپنی نگہداشتِ صحت کے لیے خود رضامندی دے سکتے ہیں۔

ریاستی سینیٹر Jabari Brisport نے کہا، "بدقسمتی سے حقیقت یہ ہے کہ بہت سے نوجوانوں — خاص طور پر LGBTQ+ نوجوان — کے پاس عزیز خاندانوں والا محفوظ گھر نہیں ہے؛ ان بچوں کو صحت کی بنیادی نگہداشت تک رسائی سے انکار کرنے سے انہیں پہلے سے ہی اہم نقصانات کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ ایک ہم جنس پرست مرد اور

بچوں اور خاندانوں کی کمیٹی کے چیئرمین کے طور پر، مجھے بے گھر اور بھاگے ہوئے نوجوانوں کی طبی نگہداشت تک رسائی کے تحفظ کے لیے اس قانون سازی پر بہت فخر ہے"۔

رکنِ اسمبلی Richard Gottfried نے کہا، "18 سال سے کم عمر کے نوجوانوں کو عام طور پر نگہداشتِ صحت کے لیے والدین کی رضامندی کی ضرورت ہوتی ہے۔ عام طور پر یہ ایک معقول اصول ہے۔ لیکن بے گھر نوجوانوں اور بھاگے ہوئے نوجوانوں کے پروگراموں کے ذریعے خدمات حاصل والوں کے لیے، والدین کی رضامندی حاصل کرنا نگہداشت میں رکاوٹ بن سکتا ہے۔ الدین تک پہنچنا بہت مشکل ہو سکتا ہے؛ خاندانی صورتحال رضامندی کے عمل کو خطرناک یا ناممکن بنا سکتی ہے؛ دیکھ بھال میں تاخیر نوجوان کی صحت کو نقصان پہنچا سکتی ہے۔ یہ مسودۂ قانون، جو گورنر Hochul کی تجویز پر بنا ہے، ان نوجوانوں میں سے زیادہ لوگوں کو اپنی صحت کی دیکھ بھال کے لیے رضامندی دینے کے قابل بنائے گا اگر ان کے پاس نگہداشتِ صحت کا فیصلہ کرنے کی حقیقی ذہنی صلاحیت موجود ہے"۔

مسودۂ قانون (A.1880A/S.2534A) گھر پر صحت کے معاملے میں ہاتھ بٹانے والے معاونین اور نرسوں سے متنوع جنسی رجحانات اور صنفی شناخت کے مریضوں کے ساتھ کام کرنے کی تربیت حاصل کرنے کا تقاضہ کرتا ہے۔ LGBTQ+کے طور پر شناخت ہونے والے بہت سے مریضوں کو ایسی نگہداشتِ صحت حاصل کرنے میں دشواری کا سامنا کرنا پڑتا ہے جہاں انہیں محسوس ہو کہ وہ سماجی میں شامل ہیں اور قبول کیے گئے ہیں، اور کچھ افراد نے اپنی شناخت کی وجہ سے نگہداشت حاصل کرنے سے انکار کرنے کی اطلاع دی ہے۔ یہ نیا قانون ایسی تربیت کا متقاضی ہو گا جو خاص طور پر متنوع جنسی رجحانات اور صنفی شناخت کے مریضوں کی ضروریات کو پورا کرے، جو اس بات کو یقینی بنائے گا کہ ان مریضوں کو ثقافتی طور پر قابل نگہداشت حاصل ہو۔

ریاستی سینیٹر Gustavo Rivera نے کہا، "میں اس مسودۂ قانون پر دستخط کر کے اسے قانون بنانے پر گورنر Hochul کو سراہتا ہوں تاکہ گھر پر صحت کے معاملے میں تعاون کرنے والے معاونین اور نرسوں کو وہ تربیت فراہم کی جائے جس کی انہیں متنوع جنسی رجحانات اور صنفی شناخت کے مریضوں کو بہترین دیکھ بھال فراہم کرنے کے لیے ضرورت ہے۔ یہ ایک اور قدم ہے جو ہماری ریاست نگہداشتِ صحت کے نظام میں مساوات اور احترام کی ہماری اقدار پر عمل پیرا ہونے کے لیے اٹھا رہی ہے"۔

رکنِ اسمبلی Jeffrey Dinowitz نے کہا، "نیو یارک مختلف قسم کے پس منظر اور شناخت کے لوگوں کے ایک خوبصورت موزیک پر مشتمل ہے، اور یہ ضروری ہے کہ ہم ہر عمر اور طبی حیثیت میں اس تنوع کا اعتراف کریں۔ گھر پر صحت کی خدمات فراہم کرنے والے اہلکاروں اور نرسوں کو بہتر، ثقافتی طور پر زیادہ حساس نگہداشت فراہم کرنے میں مدد دینے کے لیے زبان کا اضافہ ایک عام فہم حل ہے اس بات کو یقینی بنانے کے لیے کہ ہمارے تربیتی پروگرام اس جدید دنیا کی عکاسی کرتے ہیں جس میں ہم رہتے ہیں۔ گورنر Hochul، اس اہم بل کو قانون کا حصہ بنانے کے لیے اس پر دستخط کرنے کا شکریہ۔"

###

اضافی خبر یہاں ملاحظہ کی جا سکتی ہے www.governor.ny.gov
ریاست نیو یارک | ایگزیکٹیو چیمبر | press.office@exec.ny.gov | 518.474.8418